# 5709 ـ شمال میں نمازوں کے اوقات تقریبا قریب قریب ہیں کیا جمع کرنا جائز ہے ؟

**سوال**

میں درج ذیل حالات میں نماز باجماعت کے متعلق مسلمان کا اختیار معلوم کرنا چاہتا ہوں:
نماز مغرب کا وقت دس بجے شام ہے:
اور نماز عشاء کا وقت رات گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر:
اور نماز فجر کا وقت ایك بجکر پچاس منٹ پر:
سوال کی وضاحت کرنے کے لیے میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ مسلمان شخص کو کیا اختیار حاصل ہے کہ نماز مغرب، عشاء، اور فجر قریب ہونے کی صورت میں استعمال کر سکے ؟
کیا مسلمان کے لیے نماز مغرب عشاء اور فجر اکٹھی جمع کر کے ادا کرنا جائز ہیں ؟
اگر جواب مثبت ہو تو اس کی قرآن و سنت میں کیا دلیل ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

نماز مغرب کا وقت غروب آفتاب سے لیکر سرخی غائب ہونے تك رہتا ہے، اور نماز عشاء کا وقت سرخی غائب ہونے سے لیکر نصف رات تك رہتا ہے اور نماز فجر کا وقت طلوع فجر صادق سے شروع ہو کر طلوع آفتاب تك رہتا ہے، اس کی دلیل صحیح مسلم میں عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی حدیث ہے، اس میں وہی اوقات بیان ہوئے ہیں جو اوپر بیان کیے گئے ہیں.

چنانچہ جب اوقات نماز ایك دوسرے سے امتیاز رکھتے اور علیحدہ ہیں تو پھر ہر نماز اس کے وقت میں ادا کی جائیگی، چاہے نمازوں کے اوقات کتنے ہی قریب ہو جائیں، اور اس پر صبر کرنا جہاد کی ایك قسم ہے، اور پھر اللہ تعالی بہتر عمل کرنے والے کا اجروثواب ضائع نہیں کرتے.

واللہ اعلم .